افسیوں

افسیوں باب ۱

۱ پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسِیح یِسُوع کا رسُول ہے اُن مُقدّسوں کے نام جو
اِفِسُس میں ہیں اور مسِیح یِسُوع میں اِیماندار ہیں۔
۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔
۳ ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جِس نے ہم کو مسِیح میں آسمانی
مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی۔
۴ چُنانچہ اُس نے ہم کو بناءِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لِیا تاکہ ہم اُس کے نزدِیک محبّت میں
پاک اور بے عَیب ہوں۔
۵ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافِق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کِیا کہ یِسُوع مسِیح
کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں۔
۶ تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی سِتایش ہو جو ہمیں اُس عزِیز میں مُفت بخشا۔
۷ ہم کو اُس میں اُس کے خُون کے وسِیلہ سے مخلصی یعنی قصُوروں کی مُعافی اُس کے اُس فضل
کی دَولت کے مُوافِق حاصِل ہے۔
۸ جو اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پر نازِل کِیا۔
۹ چُنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے مُوافِق ہم پر ظاہِر کِیا۔ جِسے اپنے
آپ میں ٹھہرا لِیا تھا۔
۱۰ تاکہ زمانوں کے پُورے ہونے کا اَیسا اِنتظام ہو کہ مسِیح میں سب چِیزوں کا مجمُوعہ ہو جائے۔
خواہ وہ آسمان کی ہوں خواہ زمِین کی۔
۱۱ اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے
پیشتر سے مُقرّر ہوکر مِیراث بنے۔
۱۲ تاکہ ہم جو پہلے سے مسِیح کی اُمید میں تھے اُس کے جلال کی سِتایش کا باعِث ہوں۔
۱۳ اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری نجات کی خُوشخبری ہے اور اُس
پر اِیمان لائے پاک مَوعُودہ رُوح کی مہر لگی۔
۱۴ وُہی خُدا کی مِلکِیّت کی مخلصی کے لِئے ہماری مِیراث کا بَیعانہ ہے تاکہ اُس کے جلال کی
سِتایش ہو۔
۱۵ اِس سبب سے میں بھی اُس اِیمان کا جو تُمہارے درمِیان خُداوند یِسُوع پر ہے اور سب مُقدّسوں پر
ظاہِر ہے حال سُن کر۔
۱۶ تُمہاری بابت شُکر کرنے سے باز نہیں آتا اور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کِیا کرتا ہُوں۔
۱۷ کہ ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تُمہیں اپنی پہچان میں حِکمت اور
مُکاشفہ کی رُوح بخشے۔
۱۸ اور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تُم کو معلُوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کَیسی

کُچھ اُمّید ہے اور اُس کی مِیراث کے جلال کی دَولت مُقدّسوں میں کَیسی کُچھ ہے۔
۱۹ اور ہم اِیمان لانے والوں کے لِئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قُوّت کی
تاثِیر کے مُوافِق۔
۲۰ جو اُس نے مسِیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر
بِٹھایا۔
۲۱ اور ہر طرح کی حُکُومت اور اِختیار اور قُدرت اور رِیاست اور ہر ایک نام سے بہُت بلند کِیا جو نہ
صِرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لِیا جائے گا۔
۲۲ اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چِیزوں کا سردار بنا کر کلِیسیا کو دے
دِیا۔
۲۳ یہ اُس کا بدن ہے اور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔

افسیوں باب ۲

۱ اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کِیا جب اپنے قُصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔
۲ جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی رَوِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکِم یعنی اُس رُوح کی
پَیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثِیر کرتی ہے۔
۳ اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جِسم کی خواہِشوں میں زِندگی گُذارتے اور جِسم اور
عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے اور دُوسروں کی مانِند طبعی طَور پر غضب کے فرزند تھے۔
۴ مگر خُدا نے اپنے رحم کی دَولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔
۵ جب قُصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسِیح کے ساتھ زِندہ کِیا۔ (تُم کو فضل ہی
سے نجات مِلی ہے).
۶ اور مسِیح یِسُوع میں شامِل کرکے اُس کے ساتھ جِلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بِٹھایا۔
۷ تاکہ وہ اپنی اُس مِہربانی سے جو مسِیح یِسُوع میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے
نِہایت دَولت دِکھائے۔
۸ کیونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔
خُدا کی بخشِش ہے۔
۹ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔
۱۰ کیونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسِیح یِسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے
جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کِیا تھا۔
۱۱ پس یاد کرو کہ تُم جو جِسم کے رُو سے غَیرقَوم والے ہو اور وہ لوگ جو جِسم میں ہاتھ سے کِئے
ہُوئے ختنہ کے سبب سے مختُون کہلاتے ہیں تُم کو نامختُون کہتے ہیں۔
۱۲ اگلے زمانہ میں مسِیح سے جُدا اور اِسرائیل کی سلطنت سے خارِج اور وعدہ کے عہدوں سے
ناواقِف اور نااُمّید اور دُنیا میں خُدا سے جُدا تھے۔

۱۳ مگر تُم جو پہلے دُور تھے اَب مسِیح یِسُوع میں مسِیح کے خُون کے سبب سے نزدِیک ہو گئے ہو۔
۱۴ کیونکہ وُہی ہماری صُلح ہے جِس نے دونوں کا ایک کر لِیا اور جُدائی کی دِیوار کو جو بِیچ میں
ٹھی ڈھا دِیا۔
۱۵ چُنانچہ اُس نے اپنے جِسم کے ذرِیعہ سے دُشمنی یعنی وہ شرِیعت جِس کے حُکم ضابطوں کے
طَور پر تھے مَوقُوف کر دی تاکہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا اِنسان پَیدا کرکے صُلح کرا دے۔
۱۶ اور صلِیب پر دُشمنی کو مِٹا کر اور اُس کے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر خُدا سے مِلائے۔
۱۷ اور اُس نے آکر تُمہیں جو دُور تھے اور اُنہیں جو نزدِیک تھے دونوں کو صُلح کی خُوشخبری دی۔
۱۸ کیونکہ اُس کے وسِیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے۔
۱۹ پس اَب تُم پردیسی اور مُسافِر نہیں رہے بلکہ مُقدّسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے
ہوگئے۔
۲۰ اور رسُولوں اور نبیوں کی نیو پر جِس کے کونے کے سِرے کا پتھّر خُود مسِیح یِسُوع ہے تعمِیر کِئے
گئے ہو۔
۲۱ اُسی میں ہر ایک عِمارت مِل مِلا کر خُداوند میں ایک پاک مقدِس بنتا جاتا ہے۔
۲۲ اور تُم بھی اُسی میں باہم تعمِیر کِئے جاتے ہو تاکہ رُوح میں خُدا کا مسکن بنو۔

افسیون باب ۳

۱ اِسی سبب سے مَیں پَولُس جو تُم غَیرقَوم والوں کی خاطِر مسِیح یِسُوع کا قَیدی ہُوں۔
۲ شاید تُم نے خُدا کے اُس فضل کے اِنتظام کا حال سُنا ہوگا جو تُمہارے لِئے مُجھ پر ہُؤا۔
۳ یعنی یہ کہ وہ بھید مُجھے مُکاشفہ سے معلُوم ہُؤا۔ چُنانچہ مَیں نے پہلے اُس کا مُختصر حال لِکھا
ہے۔
۴ جِسے پڑھ کر تُم معلُوم کر سکتے ہو کہ مَیں مسِیح کا وہ بھید کِس قدر سمجھتا ہُوں۔
۵ جو اَور زمانوں میں بنی آدم کو اِس طرح معلُوم نہ ہُؤا تھا جِس طرح اُس کے مُقدّس رسُولوں اور
نبِیوں پر رُوح میں اَب ظاہِر ہو گیا ہے۔
۶ یعنی یہ کہ مسِیح یِسُوع میں غَیرقَومیں خُوشخبری کے وسِیلہ سے مِیراث میں شرِیک اور بدن میں
شامِل اور وعدوں میں داخِل ہیں۔
۷ اور خُدا کے اُس فضل کی بخشِش سے جو اُس کی قُدرت کی تاثِیر سے مُجھ پر ہُؤا مَیں اِس
خُوشخبری کا خادِم بنا۔
۸ مُجھ پر جو سب مُقدّسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہُوں یہ فضل ہُؤا کہ مَیں غَیرقوموں کو مسِیح کی
بے قیاس دَولت کی خُوشخبری دُوں۔
۹ اور سب پر یہ بات روشن کرُوں کہ جو بھید ازل سے سب چِیزوں کے پَیدا کرنے والے خُدا میں
پوشِیدہ رہا اُس کا کیا اِنتظام ہے۔
۱۰ تاکہ اَب کلِیسیا کے وسِیلہ سے خُدا کی طرح طرح کی حِکمت اُن حُکُومت والوں اور اِختیار والوں

کو جو آسمانی مقاموں میں ہیں معلُوم ہو جائے۔
۱۱ اُس ازلی اِرادہ کے مُطابِق جو اُس نے ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع میں کِیا تھا۔
۱۲ جِس میں ہم کو اُس پر اِیمان رکھنے کے سبب سے دِلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔
۱۳ پس مَیں درخواست کرتا ہُوں کہ تُم میری اُن مُصِیبتوں کے سبب سے جو تُمہاری خاطِر سہتا ہُوں
ہِمّت نہ ہارو کیونکہ وہ تُمہارے لِئے عِزّت کا باعِث ہیں۔
۱۴ اِس سبب سے مَیں اُس باپ کے آگے گھُٹنے ٹیکتا ہُوں۔
۱۵ جِس سے آسمان اور زمِین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔
۱۶ کہ وہ اپنے جلال کی دَولت کے مُوافِق تُمہیں یہ عِنایت کرے کہ تُم اُس کے رُوح سے اپنی باطِنی
اِنسانیّت میں بہُت ہی زورآور ہو جاؤ۔
۱۷ اور اِیمان کے وسِیلہ سے مسِیح تُمہارے دِلوں میں سُکُونت کرے تاکہ تُم محبّت میں جڑ پکڑ کے
اور بُنیاد قائِم کر کے۔
۱۸ سب مُقدّسوں سمیت بخُوبی معلُوم کر سکو کہ اُس کی چَوڑائی اور لمبائی اور اُنچائی اور گہرائی
کِتنی ہے۔
۱۹ اور مسِیح کی اُس محبّت کو جان سکو جو جاننے سے باہِر ہے تاکہ تُم خُدا کی ساری معمُوری
تک معمُور ہو جاؤ۔
۲۰ اَب جو اَیسا قادِر ہے کہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو ہم میں تاثِیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال
سے بہُت زِیادہ کام کرسکتا ہے۔
۲۱ کلِیسیا میں اور مسِیح یِسُوع میں پُشت در پُشت اور ابدُالآباد اُس کی تمجِید ہوتی رہے۔ آمِین۔

افسیوں باب ۴

۱ پس مَیں جو خُداوند میں قَیدی ہُوں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جِس بُلاوے سے تُم بُلائے گئے
تھے اُس کے لائِق چال چلو۔
۲ یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمُّل کرکے محبّت سے ایک دُوسرے کی برداشت کرو۔
۳ اور اِسی کوشِش میں رہو کہ رُوح کی یگانگی صُلح کے بند سے بندھی رہے۔
۴ ایک ہے بدن ہے اور ایک ہی رُوح۔ چُنانچہ تُمہیں جو بُلائے گئے تھے اپنے بُلائے جانے سے اُمّید
بھی ایک ہی ہے۔
۵ ایک ہی خُداوند ہے۔ ایک ہی اِیمان۔ ایک ہی بپتِسمہ۔
۶ اور سب کا خُدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔
۷ اور ہم میں سے ہر ایک پر مسِیح کی بخشِش کے اندازہ کے مُوافِق فضل ہُؤا ہے۔
۸ اِسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ جب وہ عالمِ بالا پر چڑھا تو قَیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمِیوں کو
اِنعام دِئے۔
۹ اُس کے چڑھنے سے اَور کیا پایا جاتا ہے سِوا اِس کے کہ وہ زمِین کے نِیچے کے علاقہ میں اُترا)

بھی تھا؟
۱۰ اور یہ اُترنے والا وُہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اُوپر چڑھ گیا تاکہ سب چِیزوں کو معمُور کرے)۔
۱۱ اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشّر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دِیا۔
۱۲ تاکہ مُقدّس لوگ کامِل بنیں اور خِدمت گُذاری کا کام کِیا جائے اور مسِیح کا بدن ترقّی پائے۔
۱۳ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے اِیمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامِل اِنسان نہ بنیں یعنی مسِیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہُنچ جائیں۔
۱۴ تاکہ ہم آگے کو بچّے نہ رہیں اور آدمِیوں کی بازِیگری اور مکّاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصُوبوں کی طرف ہر ایک تعلِیم کے جھوکے سے مَوجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھِریں۔
۱۵ بلکہ محبّت کے ساتھ سچّائی پر قائِم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسِیح کے ساتھ پَیوستہ ہوکر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔
۱۶ جِس سے سارا بدن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پَیوستہ ہوکر اور گٹھ کر اُس تاثِیر کے مُوافِق جو بقدرِ ہر حصّہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبّت میں اپنی ترقّی کرتا جائے۔
۱۷ اِس لِئے مَیں یہ کہتا ہُوں اور خُداوند میں جتائے دیتا ہُوں کہ جِس طرح غَیرقَومیں اپنے بیہُودہ خیالات کے مُوافِق چلتی ہیں تُم آیندہ کو اُس طرح نہ چلنا۔
۱۸ کیونکہ اُن کی عقل تارِیک ہو گئی ہے اور وہ اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دِلوں کی سختی کے باعِث خُدا کی زندگی سے خارِج ہیں۔
۱۹ اُنہوں نے سُن ہوکر شہوت پرستی کو اِختیار کِیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حِرص سے کریں۔
۲۰ مگر تُم نے مسِیح کی اَیسی تعلِیم نہیں پائی۔
۲۱ بلکہ تُم نے اُس سچّائی کے مُطابِق جو یِسُوع میں ہے اُسی کی سُنی اور اُس میں یہ تعلِیم پائی ہوگی۔
۲۲ کہ تُم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پُرانی اِنسانِیّت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔
۲۳ اور اپنی عقل کی رُوحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔
۲۴ اور نئی اِنسانِیّت کو پہنو جو خُدا کے مُطابِق سچّائی کی راستبازی اور پاکِیزگی میں پَیدا کی گئی ہے۔
۲۵ پس جھُوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کیونکہ ہم آپس میں ایک دُوسرے کے عُضو ہیں۔
۲۶ غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمھاری خفگی نہ رہے۔
۲۷ اور اِبلِیس کو مَوقع نہ دو۔
۲۸ چوری کرنے والا پھِر چوری نہ کرے بلکہ اچھّا پیشہ اِختیار کرکے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ مُحتاج کو دینے کے لِئے اُس کے پاس کُچھ ہو۔

۲۹ کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔
۳۰ اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجِیدہ نہ کرو جِس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہُوئی۔
۳۱ ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور و غُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔
۳۲ اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسِیح میں تُمہارے قُصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قُصُور مُعاف کرو۔

افسیوں باب ۵

۱ پس عزِیز فرزندوں کی طرح خُدا کی مانِند بنو۔
۲ اور محبّت سے چلو۔ جَیسے مسِیح نے تُم سے محبّت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خُوشبُو کی مانِند خُدا کی نذر کرکے قُربان کِیا۔
۳ اور جَیسا کہ مُقدّسوں کو مُناسِب ہے تُم میں حرامکاری اور کِسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذِکر تک نہ ہو۔
۴ اور نہ بےشرمی اور بیہُودہ گوئی اور ٹھٹّھا بازی کا کیونکہ یہ لائِق نہیں بلکہ برعکس اِس کے شُکرگُذاری ہو۔
۵ کیونکہ تُم یہ خُوب جانتے ہو کہ کِسی حرمکار یا ناپاک یا لالچی کی جو بُت پرست کے برابر ہے مسِیح اور خُدا کی بادشاہی میں کُچھ مِیراث نہیں۔
۶ کوئی تُم کو بے فائِدہ باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ اِن ہی گُناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خُدا کا غضب نازِل ہوتا ہے۔
۷ پس اُن کے کاموں میں شرِیک نہ ہو۔
۸ کیونکہ تُم پہلے تارِیکی تھے مگر اَب خُداوند میں نُور ہو۔ پس نُور کے فرزندوں کی طرح چلو۔
۹ .(اِس لِئے کہ نُور کا پَھل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سچّائی ہے)
۱۰ اور تجربہ سے معلُوم کرتے رہو کہ خُداوند کو کیا پسند ہے۔
۱۱ اور تارِیکی کے بے پَھل کاموں میں شرِیک نہ ہو بلکہ اُن پر ملامت ہی کِیا کرو۔
۱۲ کیونکہ اُن کے پوشِیدہ کاموں کا ذِکر بھی کرنا شرم کی بات ہے۔
۱۳ اور جِن چِیزوں پر ملامت ہوتی ہے وہ سب نُور سے ظاہِر ہوتی ہیں کیونکہ جو کُچھ ظاہِر کِیا جاتا ہے وہ روشن ہو جاتا ہے۔
۱۴ اِس لِئے وہ فرماتا ہے اَے سونے والے! جاگ اور مُردوں میں سے جی اُٹھ تو مسِیح کا نُور تُجھ پر چمکے گا۔
۱۵ پس غَور سے دیکھو کہ کِس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانِند چلو۔
۱۶ اور وقت کو غنِیمت جانو کیونکہ دِن بُرے ہیں۔

۱۷ اِس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ خُداوند کی مرضی کو سمجھو کہ کیا ہے۔
۱۸ اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقِع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ۔
۱۹ اور آپس میں مزامِیر اور گِیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کے لِئے گاتے بجاتے رہا کرو۔
۲۰ اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔
۲۱ اور مسِیح کے خَوف سے ایک دُوسرے کے تابع رہو۔
۲۲ اَے بِیویو! اپنے شَوہروں کی اَیسی تابع رہو جَیسے خُداوند کی۔
۲۳ کیونکہ شَوہر بِیوی کا سر ہے جَیسے کہ مسِیح کلِیسیا کا سر ہے اور وہ خُود بدن کا بچانے والا ہے۔
۲۴ لیکِن جَیسے کلِیسیا مسِیح کے تابع ہے وَیسے ہی بِیویاں بھی ہر بات میں اپنے شَوہروں کے تابع ہوں۔
۲۵ اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے محبّت رکھّو جَیسے مسِیح نے بھی کلِیسیا سے محبّت کرکے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔
۲۶ تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کرکے مُقدّس بنائے۔
۲۷ اور ایک اَیسی جلال والی کلِیسیا بنا کر اپنے پاس حاضِر کرے جِس کے بدن میں داغ یا جھُرّی یا کوئی اَور اَیسی چِیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عَیب ہو۔
۲۸ اِسی طرح شَوہروں کو لازِم ہے کہ اپنی بِیویوں سے اپنے بدن کی مانِند محبّت رکھّیں۔ جو اپنی بِیوی سے محبّت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبّت رکھتا ہے۔
۲۹ کیونکہ کبھی کِسی نے اپنے جِسم سے دُشمنی نہیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورِش کرتا ہے جَیسے کہ مسِیح کلِیسیا کو۔
۳۰ اِس لِئے کہ ہم اُس کے بدن کے عضُو ہیں۔
۳۱ اِسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جُدا ہوکر اپنی بِیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جِسم ہوں گے۔
۳۲ یہ بھید تو بڑا ہے لیکِن مَیں مسِیح اور کلِیسیا کی بابت کہتا ہُوں۔
۳۳ بہرحال تُم میں سے بھی ہر ایک اپنی بِیوی سے اپنی مانِند محبّت رکھّے اور بِیوی اِس بات کا خیال رکھّے کہ اپنے شَوہر سے ڈرتی رہے۔

افسیوں باب ۶

۱ اَے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجِب ہے۔
۲ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر (یہ پہلا حُکم ہے جِس کے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔
۳ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عُمر زمِین پر دراز ہو۔
۴ اور اَے اَولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربِیت اور

نصِیحت دے دے کر اُن کی پرورِش کرو۔
۵ اَے نَوکرو! جو جِسم کے رُو سے تُمہارے مالِک ہیں اپنی صاف دِلی سے ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اُن
کے اَیسے فرمانبردار رہو جَیسے مسِیح کے۔
۶ اور آدمِیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لِئے خِدمت نہ کرو بلکہ مسِیح کے بندوں
کی طرح دِل سے خُداوند کی مرضی پُوری کرو۔
۷ اور اُس خِدمت کو آدمِیوں کی نہیں بلکہ خُداوند کی جان کر جی سے کرو۔
۸ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ جو کوئی جَیسا اچھّا کام کرے گا خواہ غُلام ہو خواہ آزاد خُداوند سے
وَیسا ہی پائے گا۔
۹ اور اَے مالِکو! تُم بھی دھمکِیاں چھوڑ کر اُن کے ساتھ اَیسا ہی سُلُوک کرو کیونکہ تُم جانتے ہو
کہ اُن کا اور تُمہارا دونوں کا مالِک آسمان پر ہے اور وہ کِسی کا طرفدار نہیں۔
۱۰ غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنو۔
۱۱ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلِیس کے منصُوبوں کے مُقابلہ میں قائِم رہ سکو۔
۱۲ کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکُومت والوں اور اِختیار والوں اور
اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں
ہیں۔
۱۳ اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دِن میں مُقابلہ کر سکو اور سب کاموں کا
انجام دے کر قائِم رہ سکو۔
۱۴ پس سچّائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر۔
۱۵ اور پاؤں میں صُلح کی خُوشخبری کی تیّاری کے جُوتے پہن کر۔
۱۶ اور اُن سب کے ساتھ اِیمان کی سِپر لگا کر قائِم رہو۔ جِس سے تُم اُس شرِیر کے سب جلتے ہُوئے
تِیروں کو بُجھا سکو۔
۱۷ اور نجات کا خود اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔
۱۸ اور ہر وقت ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور مِنّت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب
مُقدّسوں کے واسطے بِلاناغہ دُعا کِیا کرو۔
۱۹ اور میرے لِئے بھی تاکہ بولنے کے وقت مُجھے کلام کرنے کی تَوفِیق ہو جِس سے مَیں خُوشخبری
کے بھید کو دِلیری سے ظاہِر کرُوں۔
۲۰ جِس کے لِئے زنجِیر سے جکڑا ہُؤا ایلچی ہُوں اور اُس کو اَیسی دِلیری سے بیان کرُوں جَیسا بیان
کرنا مُجھ پر فرض ہے۔
۲۱ اور تُخِکُس جو پیارا بھائی اور خُداوند میں دِیانتدار خادِم ہے تُمہیں سب باتیں بتا دے گا تاکہ تُم
بھی میرے حال سے واقِف ہو جاؤ کہ مَیں کِس طرح رہتا ہُوں۔
۲۲ اُس کو مَیں نے تُمہارے پاس اِسی واسطے بھیجا ہے کہ تُم ہماری حالت سے واقِف ہو جاؤ اور وہ
تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے۔
۲۳ خُدا باپ اور خُداوند یِسُوع مسِیح کی طرف سے بھائِیوں کو اِطمینان حاصِل ہو اور اُن میں اِیمان
کے ساتھ محبّت ہو۔

۲۴ جو ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح سے لازوال محبّت رکھتے ہیں اُن سب پر فضل ہوتا رہے۔

This book from the Urdu Bible was downloaded from mojzat.org. Copyright Mojzat.org, All Rights Reserved